DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ریاستی رٹ کسی کو بھی چیلنج نہیں کرنے دینگے، میر سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	صوبائی وزیر تعلیم کو دورہ سول ہسپتال مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	لیویز اہلکاروں کی شہادت انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی حقائق سامنے لائینگے، بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی کا انڈسٹریز اینڈ کامرس کا قلمدان تفویض۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے، ڈاکٹر اشوک کمار۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ فوڈ فیسٹیول خواتین کیلئے اپنی مصنوعات کی نمائش کا موقع ثابت ہوگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سائلین کی دادرسی حکومتی پالیسی ہے میاں خان کوہیار ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	صادق عمرانی کی وفاقی وزیر آبی وسائل کی زیر صدارت اجلاس میں شرکت۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	جام کمال کی او آئی سی کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات ترقیاتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی خضدار سے لڑکی کی اغواء کے خلاف اپوزیشن کا واک آوٹ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	افغانستان عسکریت پسندی اور سمگلنگ اہم چیلنج موثر انداز میں نمٹ رہے ہیں، آئی جی ایف سی نارتھ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	صوبائی دارالحکومت کوئٹہ گزشتہ برس دہشتگردی کی لپیٹ میں رہا۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	مذاکرات کامیاب ٹرانسپورٹ نے احتجاج ختم کردیا پنجاب اور کے پی کیلئے بس سروس بحال۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	یکم مارچ تک ٹاؤنز مڈل وہائی سکولوں میں درسی کتب کی تقسیم مکمل ہوجائے گی، ڈی ای او کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈسٹرکٹ ہاوس سبی میں کھلی کچہری کا انعقاد۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان اسمبلی میں دو ترمیمی مسودہ قوانین کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	خاتون کے اغواء نے بلوچ معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کو مسائل بدعنوانی سے نجات دلائیں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

باغ ہیڈ سے اشتہاری ملزم گرفتار، اوستہ محمد فائرنگ تبادلے کے بعد ڈاکو گرفتار 2 ساتھی فرار، تربت ناصر آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، امن وامان کے پیش نظر صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ، خضدار پولیس ولیویز کے مغویہ اسماء کی گرفتاری کیلئے انجیرہ میں چھاپے۔

عوامی مسائل:

خضدار مغوی لڑکی کی عدم بازیابی پر لواحقین کا قومی شاہراہ پر دھرنا جاری مسافر پریشان۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.02.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پولیو مہم کوئٹہ کے متعدد شہری قطرے پلانے سے انکاری موذی مرض پھیلانے والے رعایت کے مستحق نہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے دارلخلافہ کوئٹہ میں متعدد شہریوں نے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کردیا۔کوئٹہ میں 90 افراد نے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کیا جن کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے 5 افراد گرفتار کرلئے گئے ۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے مطابق 60 انکاری والدین کو آمادہ کر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوائے گئے ہیں۔پولیو سے بچاؤ کے قطرے نہ پلانے والوں کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا جائے گا۔واضح رہے کہ بلوچستان میں پولیو کے حوالے سے ہائی رسک اضلاع کوئٹہ چمن ،پشین اور قلعہ عبداللہ سمیت صوبہ بھر میں انسداد پولیو مہم جاری ہے۔انسداد پولیو مہم میں 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں،انسداد پولیو مہم کے موقع پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan agri tax woes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضمون:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بد امنی اور اس کا حل** " کے عنوان سے محمد رمضان اچکزئی کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کے اہل قلم کیلئے ایوارڈز نصیر آباد کا ادبی میلہ اور عطا شاد کی یاد میں تقریب** " کے عنوان سے شیخ فرید کا کالم تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز جمعۃ المبارک، 7 فروری 2025ء بمطابق 8 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 38

ریاستی رٹ کسی کو بھی چیلنج نہیں کرنے دینگے، میر سرفراز بگٹی

چمن میں تخریب کاری کا بڑا منصوبہ ناکام بنانا سیکورٹی اداروں کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے، وزیر اعلیٰ

عوام کے تحفظ اور امن وامان کے قیام کیلئے سیکورٹی اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، عوام فورسز کیساتھ کھڑے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک افغان سرحدی شہر چمن میں سیکورٹی فورسز اور حساس اداروں کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ہماری فورسز کی بروقت اور مؤثر حکمت عملی قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن کے علاقے گلدار باغیچہ میں تخریب کاری کا بڑا منصوبہ ناکام بنانا سیکورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکورٹی فورسز کی اس کامیاب کارروائی پر

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے تحفظ اور امن وامان کے قیام کے لیے سیکورٹی اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دشمنوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے والے بہادر اہلکار ہمارا فخر ہیں، اور حکومت ان کی ہر ممکن حوصلہ افزائی جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام اپنی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، اور کسی بھی قیمت پر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 FEB 2025 Page No. 2

لیویز اہلکاروں کی شہادت انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی، حقائق سامنے لائینگے بخت محمد کاکڑ

بلوچستان میں مخلوط حکومت ہے اپوزیشن نے کبھی حکومت کا ساتھ نہیں دیا ان کے الگ خیالات اور مطالبات ہیں

پی ڈی ایم اے واحد ادارہ ہے جس نے قدرتی آفات میں اہم خدمات سرانجام دی ہیں، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ لیویز اہلکاروں کی شہادت کے حوالے سے انکوائری کمیٹی بنادی گئی ہے تمام حقائق سامنے لائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز ان کیمرہ اجلاس طلب کیا جس میں تمام حقائق ممبران کے سامنے رکھیں گے جہاں تک جھالاوان میڈیکل کالج کا تعلق اس پر بھی ان کیمرہ اجلاس میں بریفنگ دیں گے پی ڈی ایم اے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

نے ہمیشہ قدرتی آفات کی صورت میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے عوام کو مشکلات سے نکالنے کیلئے اقدامات کئے کورونا کے دوران جب لوگ ایک دوسرے سے ہاتھ نہیں ملاتے تھے اس وقت پی ڈی ایم اے نے عوام کی رہنمائی کی یہ بات انہوں نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مخلوط حکومت ہے جہاں تک اپوزیشن کا تعلق اپوزیشن نے کبھی بھی حکومت کا ساتھ نہیں دیا ہے کیونکہ ان کے الگ خیالات اور مطالبات ہوتے ہیں اسی طرح مخلوط حکومت میں شامل حکومتی ارکان کی بھی اپنی اپنی رائے ہے

صوبائی وزیر تعلیم کا دورہ سول ہسپتال، مختلف شعبوں کا معائنہ کیا

سول ہسپتال غریب مریضوں کیلئے طبی امداد کا بہترین ادارہ ہے، راحیلہ حمید خان درانی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے سول ہسپتال کا دورہ کیا اور نیفرولوجی شعبے کا معائنہ کیا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال ڈاکٹر ہادی کاکڑ نے ہسپتال کے مختلف شعبوں سے متعلق بریفنگ دی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر ہادی کاکڑ نے صوبائی وزیر کا استقبال کیا، راحیلہ حمید درانی نے ہسپتال کے مختلف شعبوں بالخصوص نیفرولوجی شعبے کا معائنہ کیا اور سہولیات .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کا جائزہ لیا ڈاکٹر ہادی کاکڑ نے ہسپتال سے متعلق صوبائی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ہسپتال کے مختلف شعبوں کی فعالیت کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، گائنی کے شعبے میں بچوں کیلئے تین وارمر مشینیں اور ای سی جی مشینیں فعال کرنے کے علاوہ میڈیکل آئی سی یو میں 5 وینٹی لیٹرز فعال کردیئے گئے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنارہے ہیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے ہسپتال میں طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ ہسپتال کی بہتری کیلئے موثر آواز اٹھائے گی

صوبائی وزیر صحت کا مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک کا دورہ

محکمہ صحت ہسپتال کی بہتری کے لیے تمام وسائل کی دستیابی کو یقینی بنائے گا

بخت محمد کاکڑ نے ہسپتال میں بہترین انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے عملے کی کارکردگی کو سراہا

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے منگل کے روز مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر عبدالوکیل شیرانی نے وزیر صحت کو ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرایا۔ دورے کے دوران وزیر صحت نے ہسپتال کے تمام وارڈز، آپریشن تھیٹر، گائنی وارڈ، گائنی آپریشن تھیٹر، اور او پی ڈیز کا جائزہ لیا۔ ہسپتال میں صفائی اور نظام کار کا معیار .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

انتہائی متاثر کن پایا گیا۔ وزیر صحت نے ہسپتال میں جاری بہتری کے اقدامات اور بہترین انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے عملے کی کارکردگی کو سراہا۔ صوبائی وزیر نے خاص طور پر اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ہسپتال میں تمام اسٹاف 100 فیصد حاضری پر موجود تھا اور ان کی کارکردگی نمایاں تھی۔ انہوں نے ہسپتال کے ایم ایس اور دیگر عملے کی محنت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ہسپتال کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔

صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی کو انڈسٹریز اینڈ کامرس کا قلمدان تفویض

کوئٹہ۔ 04 فروری (اے پی پی) صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی کو انڈسٹریز اینڈ کامرس کا قلمدان تفویض کر دیا گیا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کابینہ ڈویژن کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی سے محکمہ لوکل گورنمنٹ ورورل ڈویلپمنٹ کا قلمدان لیکر انہیں محکمہ انڈسٹریز اینڈ کامرس کا قلمدان سونپ دیا۔

بلوچستان میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے، ڈاکٹر اشوک کمار

حکومت کی جانب سے اقلیتی برادری کیلئے امدادی چیکس تقسیم کرنے کی پروقار تقریب سے خطاب

حب (خ ن) حکومت بلوچستان کی جانب سے اقلیت برادری کیلئے امدادی چیکس تقسیم کرنے کی پروقار تقریب دی راک سالویشن چرچ حب میں منعقد کی گ۔ پاکستان مسلم لیگ ن کے اقلیتی ایم پی اے بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمی؟ٹی برائے ار ن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر اشوک کمار رتنانی جام گروپ کے ضلعی رہنما لالہ یوسف بلوچ ودیگر تقریب میں شریک ہوئیا قلیتی ایم پی اے اور جام گروپ کے ضلعی رہنما نے مسیحی برادری کے نادار .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

خاندانوں میں امدادی چیک تقسیم کئے دی راک سالویشن چرچ آمد پر پادری ارفاق اور کرسچن کمیونٹی مہمانوں کو ویلکم کیا اس موقع پر منعقدہ تقرہب سے پاکستان مسلم لیگ ن کے اقلیتی ایم پی اے خطاب کرتے ہوئے ضلع حب اور بلوچستان کی ترقی میں اقلیت برادری کی خدمات کو خراج تحسین پیش انہوں نے کہا کہ ضلع حب میں اقلیت برادری کی عبادت گاہوں کو تحفظ حاصل ہے بلوچستان سمیت ملک بھر میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے ایم پی اے ڈاکٹر اشوک کمار رتنانی نے مسیحی برادری کے 33 خاندانوں میں فی خاندان دس ہزار کے امدادی چیک حکومت بلوچستان کی جانب سے دیے اور ضلع حب کی۔ کرسچن کمیونٹی کی تینوں چرچ کیلئے ڈیڑھ کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا

کوئٹہ فوڈ فیسٹیول خواتین کیلئے اپنی مصنوعات کی نمائش کا موقع ثابت ہوگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

وویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہے، مشیر وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے وویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ کوئٹہ فوڈ فیسٹیول کاروبار پیشہ، خصوصاً کھانے پینے کی صنعت سے وابستہ خواتین کیلئے اپنی مصنوعات کی نمائش اور اپنے کاروبار کو وسعت دینے کا شاندار موقع ثابت ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی (DHA) کوئٹہ کے چیف انجینئر کرنل احمد عزیز سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر ڈی ایچ اے .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر طاہر ظریف بھی موجود تھے۔ ملاقات کا مقصد رواں ماہ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے فوڈ فیسٹیول کیلئے باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کرنا تھا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہے اور انہیں اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے مواقع فراہم کررہا ہے۔ کوئٹہ فوڈ فیسٹیول جیسے ایونٹس نہ صرف خواتین کی معاشی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں بلکہ بلوچستان کی بھرپور ثقافتی اور روایتی کھانوں کی وراثت کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ ہم DHA کوئٹہ کی ان کاوشوں کو سراہتے ہیں جو خواتین کی حمایت اور ایک جامع اقتصادی ماحول کے قیام میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 FEB 2025

Page No. 3

صادق عمرانی کی وفاقی وزیر آبی وسائل کی زیر صدارت اجلاس میں شرکت

سندھ و بلوچستان کی ٹیموں نے کچھی کینال کے نکاسی کے نظام سے آگاہ کیا، تجاویز مرتب کرنے کیلئے ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل

اسلام آباد (خ ن) سینئر صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے چیف انجینئر کینالز ناصر مجید اور صوبائی کوآرڈی نیٹر برائے وفاقی پروجیکٹس سمیع اللہ بلوچ کے ہمراہ اسلام آباد میں ارسا معاہدے کے مطابق پانی کی منصفانہ تقسیم اور فراہمی کیلئے سندھ حکومت کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے وفاقی حکومت کے متعلقہ حکام سے بات چیت کی، اس ضمن میں بلوچستان اور سندھ کے وفود میں شامل وزراء اور دیگر متعلقہ ماہرین نے وفاقی وزیر مصدق ملک و دیگر افسران سے ملاقات میں ارسا معاہدے کے مطابق پانی کی مقررہ تقسیم و دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا، گزشتہ روز اس حوالے سے کچھی کینال منصوبے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے وفاقی وزیر برائے آبی وسائل مصدق ملک کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا، جس میں صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی، صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو، سیکرٹری محکمہ آبپاشی سندھ ظریف کھیرو، چیف انجینئر گڈو بیراج، چیف انجینئر کینال بلوچستان ناصر مجید اور صوبائی کوآرڈینیٹر برائے وفاقی پراجیکٹس محکمہ آبپاشی بلوچستان سمیع اللہ بلوچ و دیگر شامل تھے، اجلاس میں چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ (ر) سجاد غنی نے پراجیکٹ ڈائریکٹر کچھی کینال کے ہمراہ کمیٹی کو کچھی کینال اور کچھی کینال فیز II اور III کے بارے میں پیشرفت سے آگاہ کیا، اس موقع بلوچستان اور سندھ کی تکنیکی ٹیموں نے کمیٹی کو نکاسی آب کے نظام اور پہاڑی ندی نالوں کے انتظام کے بارے میں آگاہ کیا تاکہ کچھی کینال کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات سے محفوظ رکھا جاسکے۔ اجلاس میں سیکرٹری آبپاشی سندھ، چیف انجینئر واپڈا، چیف انجینئر کینال بلوچستان اور پراجیکٹ ڈائریکٹر پٹ فیڈر کینال پر مشتمل ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی جو مسئلے کو گہرائی سے دیکھے گی۔

سائلین کی دادرسی حکومتی پالیسی ہے 'میاں خان' کو ہیار ڈوکی

سبی میں کھلی کچہری کا انعقاد، رکن قومی اسمبلی اور صوبائی وزیر کی افسران کو مسائل فوری حل کرنیکی ہدایت

سبی (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خصوصی ہدایت پر رکن قومی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری پیٹرولیم و توانائی میاں خان بگٹی اور صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس سردار کوہیار ڈوکی کی صدارت میں کھلی کچہری کا انعقاد سرکٹ ہاؤس سبی میں ہوا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ، ایس ایس پی دوستین دشتی، اے ڈی

بقیہ صفحہ ۵ بریج ۹

سی جنرل علی اصغر مگسی، اے سی سبی منصور علی شاہ سمیت تمام محکموں کے افسران موجود تھے۔ رکن قومی اسمبلی اور صوبائی وزیر نے سائلین کی شکایات سنیں اور ان کے فوری حل کے لئے متعلقہ محکموں کے افسران و نمائندوں کو احکامات جاری کئے۔ انہوں نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری میں آنے والے سائلین کی دادرسی حکومتی پالیسی ہے، شکایات کے فوری ازالے کے لئے تمام محکمے آپس میں باہمی تعاون مضبوط بنائیں۔

جام کمال کی او آئی سی کے سیکریٹری جنرل سے ملاقات، ترقیاتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال

اعلیٰ سطحی روابط کو بڑھانے کی ضرورت پر زور، مسلم دنیا اسٹریٹیجک تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا

بیلہ (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے جدہ میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ سے ملاقات کی اور رکن ممالک کے درمیان اقتصادی، تجارتی اور ترقیاتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں اعلیٰ سطحی روابط کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسلم دنیا میں مضبوط اقتصادی اور اسٹریٹیجک تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے اسلام آباد میں منعقدہ مسلم کمیونٹیز میں لڑکیوں کی تعلیم پر بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت پر وزیراعظم پاکستان کی جانب سے سیکریٹری جنرل کا شکریہ ادا کیا اور او آئی سی کے رکن ممالک میں خواتین کی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے تنظیم کی کاوشوں کو سراہا۔ سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ نے او آئی سی کے اندر اقتصادی ہم آہنگی کے فروغ میں پاکستان کے متحرک کردار کی تعریف کی اور رکن ممالک کے درمیان تجارت اور ترقی کو فروغ دینے کیلئے پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے مسلم دنیا میں تجارت، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی کے فروغ کیلئے او آئی سی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بلوچستان اسمبلی: خضدار سے لڑکی کے اغواء کیخلاف اپوزیشن کا واک آؤٹ

کل سے پورا خضدار بند ہے، ابھی تک مقدمہ درج نہیں ہوا، آغا عمر احمدزئی، واقعہ بلوچی روایات کیخلاف ہے، ڈاکٹر مالک

حکومت عوام کے تحفظ کی ذمہ دار، واقعے کا مقدمہ درج، کارروائی عمل میں لائی جائیگی، شعیب نوشیروانی، صادق عمرانی، ظہور بلیدی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان کا خضدار سے لڑکی کے اغواء اور عدم بازیابی پر احتجاج، ایوان سے واک آوٹ کر گئے۔ افسوسناک واقعہ قابل مذمت ہے، حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کی ذمہ دار ہے، متاثرہ خاندان کی مدعیت میں واقعے کا مقدمہ درج کیا اور کارروائی عمل میں لائی جائے گی، صوبائی وزرا کی یقین دہانی۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن آغا عمر احمدزئی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ لڑکی کے اغواء کے خلاف کل سے پورا خضدار بند ہے تاہم اب تک انتظامیہ نے واقعے کا مقدمہ تک درج نہیں کیا، جہاں اس طرح کا دلخراش واقعہ ہوا ایسے میں صوبے کے حالات کیسے درست ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مذکورہ لڑکی کیلئے رشتہ بھیجا گیا جس پر انہیں بتایا گیا کہ اس لڑکی کی منگنی ہو چکی ہے جس پر مذکورہ لڑکی کے منگیتر کو شہید کر کے پیغام بھیجا جاتا ہے کہ اب رشتہ دیا جائے جس پر وہ خاندان خضدار نقل مکانی کرتا ہے اس کے بعد آئے روز ان کو پیغامات بھیجے جاتے ہیں کہ لڑکی کو بزور بندوق اٹھا کر لے جائیں گے یہ معاملہ چلتا رہا، متاثرہ خاندان نے انتظامیہ اور علاقے کے سرداروں کو صورتحال سے متعلق آگاہ کیا، دو روز قبل پندرہ مسلح افراد نے رات ڈیڑھ بجے گھر میں داخل ہو کر توڑ پھوڑ کی، خواتین کو مارا پیٹا اور لڑکی کو اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے یہ انتہائی شرمناک واقعہ ہے، بلوچستان کی روایات میں اس طرح کا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا۔ کیونکہ یہ ایک بلوچ لڑکی کا اغوا ہے اس لیے خان آف قلات کے گھر کی ذمہ داری ہے کہ اس کو بازیاب کرانے میں کردار ادا کرے۔ اس کے بعد چیف آف جھالاوان کی ذمہ داری ہے وہ اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی رہائش گاہ پر سراوان کے تمام سرداروں کو مدعو کیا ہے آج خضدار میں قبائلی جرگہ کریں گے جس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کر کے پورے بلوچستان کو بند کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے واقعے کے خلاف اسمبلی اجلاس سے واک آوٹ بھی کیا۔ نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے واقعہ کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کل سے ہمارے لوگ سڑکوں پر بیٹھے ہیں، خضدار شہر بند ہے لیکن انتظامیہ اب تک خاموش بیٹھی ہے، ہماری پارٹی کے ساتھیوں نے رابطہ کیا کہ وہ کل سے وہاں بیٹھے ہیں تاہم حکومت کی جانب سے کوئی ردعمل نہیں آ رہا، یہ واقعہ بلوچستان کی روایات کے خلاف ہے، حکومت کو اس پر فوری ایکشن لینا اور اس قسم کے واقعات کا تدارک کرنا چاہیے، بعدازاں واقعے کیخلاف اپوزیشن ارکان بھی ایوان سے واک آوٹ کر گئے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت واقعہ کی مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ ارکان اسمبلی کو اپوزیشن اراکین کو منا کر ایوان میں واپس لائیں جس پر ڈپٹی اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دس منٹ کیلئے ملتوی کرتے ہوئے صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور بلیدی، بخت محمد کاکڑ، ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور راحیلہ حمید درانی کو اپوزیشن ارکان کو منا کر واپس ایوان میں لانے کی ہدایت کی، بعدازاں اپوزیشن ارکان احتجاج ختم کرتے ہوئے ایوان میں لوٹ آئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 FEB 2025

Page No. 4

افغانستان سے عسکریت پسندی اور سمگلنگ اہم چیلنج، موثر انداز میں نمٹ رہے ہیں، آئی جی ایف سی نارتھ

ایف سی نے 85 آپریشنز کیے ہیں جن میں تقریبا 100 دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا گیا، میجر جنرل عابد مظہر

بلوچستان کے 24 اضلاع میں ایف سی بلوچستان نارتھ داخلی سیکورٹی اور دہشتگردی کے خلاف آپریشنز میں مصروف ہے

کوئٹہ(یو این اے) آئی جی ایف سی نارتھ بلوچستان میجر جنرل عابد مظہر نے کہا ہے کہ بلوچستان بارڈرز پر تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں غیر قانونی بارڈر کراسنگ، فتنہ الخوارج، اور سمگلنگ شامل ہیں پاک افغان بارڈر 870 کلومیٹر طویل ہے، جس کی حفاظت اور نگرانی ایف سی بلوچستان نارتھ کی ذمہ داری ہے بلوچستان کے 24 اضلاع میں ایف سی بلوچستان نارتھ داخلی سیکورٹی .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

اور دہشتگردی کے خلاف آپریشنز میں مصروف ہے ایف سی نے 85 آپریشنز کیے ہیں جن میں تقریبا 100 دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ میجر جنرل عابد مظہر نے کہا ہے کہ بلوچستان بارڈرز پر تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں غیر قانونی بارڈر کراسنگ، فتنہ الخوارج، اور سمگلنگ شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پاک افغان بارڈر 870 کلومیٹر طویل ہے، جس کی حفاظت اور نگرانی ایف سی بلوچستان نارتھ کی ذمہ داری ہے۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ گزشتہ برس دہشتگردی کی لپیٹ میں رہا

قتل کے 10، اغوا کے 19، ڈکیتی کے 4، چوری کے 18 جبکہ لوٹ مار کے 21 واقعات رونما ہوئے

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان کا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جہاں گزشتہ برس دہشتگردی کی لپیٹ میں رہا وہیں سال 2025 بھی عوام کے لئے نئی مشکلات لے کر آیا ہے۔ امن وامان کی مخدوش صورتحال کے بعد شہراب سٹریٹ کرائم کی بھی زد میں آ گیا ہے محکمہ پولیس بلوچستان کے اعداد وشمار کے مطابق رواں سال کے پہلے ماہ کے دوران کوئٹہ میں قتل کے 10، اغوا کے 19، ڈکیتی کے 4، چوری کے 18 جبکہ لوٹ مار کے 21 واقعات .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

رپورٹ ہوئے اس کے علاوہ غیرت کے نام پر قتل کا ایک، گاڑیاں چھیننے اور چوری کے 6 جبکہ موٹر سائیکل چوری اور چھیننے کے 97 واقعات رپورٹ ہوئے۔ جرائم کے ان بڑھتے واقعات کے پیش نظر پولیس کی کارکردگی پر نظر ڈالیں تو سرکاری اعداد وشمار کے مطابق پولیس نے ماہ جنوری میں مختلف واقعات میں 541 افراد کو نامزد کیا جبکہ 300 سے زائد افراد گرفتار ہوئے پہلے ماہ کے دوران 6 گاڑیاں جبکہ 29 موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں، جرائم کے ان بڑھتے واقعات پر متاثرہ افراد کے ساتھ ساتھ عام شہری بھی عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا ہیں ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ کے مطابق چھینا جھپٹی کی وارداتوں میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے، لیکن پولیس نے بروقت کارروائیاں کر کے چوری شدہ مال کو ریکور بھی کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Serial No. 7 Dated: [illegible] Page No. 5

مذاکرات کامیاب، ٹرانسپورٹرز نے احتجاج ختم کردیا، پنجاب اور کے پی کیلئے بس سروس بحال

[illegible]

یکم مارچ تک ماڈل، مڈل، ہائی سکولوں میں درسی کتب کی تقسیم مکمل ہو جائے گی، ڈی ای او کوئٹہ

[illegible]

بلوچستان بھر میں 144 نافذ، دھرنوں، جلسوں، 5 سے زائد افراد کے اجتماع پر پابندی عائد

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 08 FEB 2025 Page No. 6

بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ایکٹ اسی سال منظور ہونے کا امکان

ایک صوبے میں پانی کی منصفانہ تقسیم، جدید آبپاشی نظام کے نفاذ اور آبی وسائل کے پائیدار استعمال کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا

اورماڑہ میں باسول ڈیم کی تکمیل آبی ذخائر کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل ہے، سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبدالماجد نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی قیادت میں صوبے میں آبپاشی کے شعبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت کے تعاون سے مختلف بڑے منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جن سے نہ صرف آبی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا ہے بلکہ زراعت اور مقامی معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے دوران بلوچستان میں 22 وفاقی منصوبوں پر کام کیا گیا، جن کی مجموعی لاگت 204 ارب روپے سے زائد ہے۔ ان منصوبوں میں چھوٹے

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

اور درمیانے ڈیم، بڑے ڈیم، فریمنگ اسٹرکچر اور نہری منصوبے شامل ہیں۔ 30 جون 2024 تک ان منصوبوں پر 54 ارب روپے سے زائد کی رقم خرچ کی جا چکی ہے۔ ان منصوبوں کی بدولت بلوچستان میں پانی کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے حوالے سے غیر معمولی بہتری آئی ہے۔ سیکرٹری آبپاشی نے کہا کہ بلوچستان واٹر پالیسی 2024 کی منظوری ایک تاریخی اقدام ہے، جس کے تحت پانی کے وسائل کے تحفظ اور ان کے موثر استعمال کے لیے واضح حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ایکٹ کو بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے، جو اسی سال منظور ہو جائے گا۔ یہ ایکٹ صوبے میں پانی کی منصفانہ تقسیم، جدید آبپاشی نظام کے نفاذ اور آبی وسائل کے پائیدار استعمال کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اورماڑہ میں باسول ڈیم کی تکمیل بلوچستان میں آبی ذخائر کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس کے علاوہ وزارت آبی وسائل، حکومت پاکستان کی جانب سے فراہم کردہ 26 ارب روپے کے فنڈز کو مختلف جاری منصوبوں میں موثر انداز میں استعمال کیا گیا ہے، جس کی بدولت ترقیاتی عمل میں تیزی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹ فیڈر کینال کی ری ماڈلنگ کا پروجیکٹ بھی شروع کر دیا گیا ہے، جس کے تحت زمین کے حصول اور متاثرین کو معاوضے کا عمل جاری ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے زرعی اراضی کو پانی کی بہتر فراہمی ممکن ہوگی اور پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ سیکرٹری آبپاشی نے بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ 99 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے تحت 14 کو 7 ہزار سے زائد افراد مستفید ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 50 فیصد خواتین شامل ہیں۔ اس منصوبے کے باعث صوبے میں اقتصادی ترقی کی شرح میں نمایاں بہتری آئی ہے اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد بلوچستان میں ایمرجنسی فلڈ اسسٹنس پروجیکٹ کے تحت بحالی کا کام جاری ہے۔ اس منصوبے کی کل لاگت 56.8 ملین ڈالر ہے، جس میں سے 88 فیصد فنڈنگ ایشین ڈویلپمنٹ بینک کر رہا ہے جبکہ 12 فیصد حصہ حکومت بلوچستان نے دیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 20 متاثرہ اضلاع میں سیلاب سے تباہ شدہ 422 آبپاشی ڈھانچوں میں سے 118 کی بحالی کا عمل جاری ہے۔ سیکرٹری آبپاشی نے بتایا کہ صوبے میں پانی کے وسائل کی جیو میپنگ کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے، جس کے تحت آبی قوانین، ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات، سیلاب اور خشک سالی کے خطرات، زلزلے کے اثرات اور آبی وسائل کے تحفظ سے متعلق تفصیلی رپورٹس تیار کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ آبپاشی نے ایک جدید جی آئی ایس ڈیسیژن سپورٹ سسٹم بھی تیار کیا ہے، جو رواں سال میں لانچ کیا جائے گا۔ اس نظام کے ذریعے آبی منصوبوں کے بہتر ڈیزائن اور موثر نگرانی ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان صوبے میں پانی کے موثر استعمال، زرعی پیداوار میں بہتری اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ آنے والے برسوں میں مزید بڑے منصوبے شروع کیے جائیں گے، جن کے ذریعے نہ صرف پانی کے ذخائر میں اضافہ ہوگا بلکہ بلوچستان کے عوام کو معیاری زندگی کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔

آبی تقسیم اور کچھی کینال پر سندھ و بلوچستان کی کمیٹی تشکیل

کمیٹی 30 روز کے اندر مسائل کے حل کیلئے مناسب اقدامات کرے گی تاکہ مرتب کردہ سفارشات کے مطابق کارروائی کر سکے

سندھ و بلوچستان کے وفود میں شامل وزراء و دیگر ماہرین کی وفاقی وزیر مصدق ملک سے ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، چیف انجینئر کینالز ناصر مجید، صوبائی کوآرڈینیٹر برائے وفاقی پروجیکٹس سمیع اللہ بلوچ کے ہمراہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ارسا معاہدے کے مطابق پانی کی منصفانہ تقسیم اور فراہمی کیلئے سندھ حکومت کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے وفاقی حکومت کے متعلقہ حکام سے بات چیت کی، اس ضمن میں بلوچستان اور سندھ کے وفود میں شامل وزراء اور دیگر متعلقہ ماہرین نے وفاقی وزیر مصدق ملک و دیگر متعلقہ آفسران سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ارسا معاہدے کے مطابق پانی کی منصفانہ تقسیم و دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، گزشتہ روز اس حوالے سے کچھی کینال منصوبے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے وفاقی

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

وزیر برائے آبی وسائل مصدق ملک کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا، اجلاس کے شرکاء میں بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو، سیکرٹری محکمہ آبپاشی سندھ ظریف کھیڑو، چیف انجینئر [illegible] دیوان، چیف انجینئر کینال بلوچستان ناصر مجید اور صوبائی کوآرڈینیٹر برائے وفاقی پروجیکٹس محکمہ آبپاشی بلوچستان سمیع اللہ بلوچ و دیگر شامل تھے۔ اجلاس میں واپڈا اتھارٹی (ہائیڈرولک) نے پروجیکٹ ڈائریکٹر کچھی کینال کے ہمراہ کچھی کینال اور کچھی کینال فیز III کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی اور آگاہ کیا۔ اس موقع پر بلوچستان اور سندھ کی تکنیکی ٹیموں نے کچھی کینال اور [illegible] آب کے نظام اور [illegible] کے انتظام کے بارے میں آگاہ کیا تاکہ کچھی کینال کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات سے محفوظ رکھا جا سکے جیسے 2022 میں [illegible] طرح کا تجربہ کیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری آبپاشی سندھ، چیف انجینئر واپڈا، چیف انجینئر کینال بلوچستان اور پروجیکٹ ڈائریکٹر پٹ فیڈر کینال پر مشتمل ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی جو اس مسئلے کو گہرائی سے دیکھے گی اور ٹھوس سفارشات اور تجاویز مرتب کر کے 30 دن کے اندر مسائل کے حل کے لیے مناسب اقدامات کرے گی تاکہ اجلاس کمیٹی مرتب کردہ سفارشات کے مطابق فوری کارروائی کر سکے۔

بلوچستان پولیس کے اعلیٰ افسران کے تبادلے و تقرریاں

کوئٹہ (آن لائن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ایس پی چاغی سید فاضل شاہ بخاری کو ایس پی حب جبکہ ان کے پیش رو ایس پی حب محمد معروف عثمان کو ایس پی چاغی، ایس پی خاران عبدالحق کو سینٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت، تعیناتی کے منتظر سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ محمد انور بادینی کو ایس پی خاران تعینات کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 08 FEB 2025 Page No. 7

گوادر یونیورسٹی میں ایم فل اور ایم ایس کی کلاسز کا آغاز کیا جائیگا' وائس چانسلر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یونیورسٹی آف گوادر میں جلد ہی تین اہم مضامین مینجمنٹ سائنسز، ایجوکیشن، اور کیمسٹری میں ایم فل اور ایم ایس کی کلاسز کا آغاز کیا جائے گا۔ اس حوالے سے ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں انتظامی اور تدریسی امور پر تفصیلی غور کیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر منظور احمد، رجسٹرار دولت خان، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جان محمد، ڈین فیکلٹی آف سائنسز ڈاکٹر محب اللہ، ڈائریکٹر کیو ای سی ڈاکٹر رابعہ، ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر محمد ارشاد، چیئرمین مینجمنٹ سائنسز فدا حسین سمیت مختلف شعبوں کے سربراہوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایم فل اور ایم ایس پروگرامز کا آغاز اگلے سمسٹر سے کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اجلاس میں رواں ماہ کے آخر میں یونیورسٹی سینٹ کے دوسرے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے ضروری ہدایات دی گئیں۔

بلوچستان اسمبلی میں دو ترمیمی مسودہ قوانین کی منظوری

وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے بلوچستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشنز کا مسودہ قانون پیش کیا

زکوٰۃ وعشر کا ترمیمی مسودہ شہناز عمرانی نے پیش کیا' زابد ریکی کے محکمہ خزانہ وآبپاشی سے متعلق سوالات موخر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشنز اور بلوچستان زکوٰۃ وعشر کے ترمیمی مسودہ قوانین کی منظوری دیدی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے وزیر صنعت وتجارت کی جانب سے تحریک پیش کی کہ بلوچستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشنز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کی رکن شہناز عمرانی نے وزیر مذہبی امور کی جانب سے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان زکوٰۃ وعشر کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے جنوری تا جون 2022ء این ایف سی ایوارڈ پر عملدرآمد کی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ اجلاس میں جمعیت کے رکن میر زابد علی ریکی کی عدم موجودگی پر ان کے محکمہ خزانہ اور محکمہ آبپاشی سے متعلق سوالات آئندہ اجلاس تک کیلئے موخر جبکہ اصغر علی ترین کے محکمہ خزانہ اور محکمہ آبپاشی سے متعلق سوالات کے جوابات آنے پر نمٹا دیئے گئے۔ بعد ازاں ڈپٹی اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر 10 فروری سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا۔

صنعتی وتجارتی سرگرمیوں میں اضافہ کیلئے اہم پیشرفت جاری

ہم وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں ملکی وغیر ملکی کمپنیوں کو تمام ممکنہ سہولیات اور تعاون فراہم کرینگے، بلال کاکڑ

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان میں سرمایہ کاری اور صنعتی وتجارتی سرگرمیوں میں اضافہ کیلئے اہم پیشرفت جاری ہے۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر خان زرکون کی کاوشوں سے پاکستان سمیت مختلف ممالک کے سرمایہ کاروں نے بلوچستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ گزشتہ روز اسلام آباد میں وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور سی ای او عبدالکبیر خان زرکون سے چانگ جیانگ انڈسٹریز کے چیئرمین مسٹر ژانگ یانگ نے ملاقات کی، اس موقع پر چانگ جیانگ انڈسٹریز اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے درمیان بلوچستان میں ممکنہ تعاون اور صنعتی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں خطے میں مختلف صنعتوں کی اہمیت اور اقتصادی ترقی میں ان کے کردار پر زور دیا گیا۔ علاوہ ازیں شنگھائی اے ڈی ایم انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ کے سی ای او یاسر بھمبھانی نے بھی بی بی او آئی ٹی کے حکام سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں الیکٹرانک وہیکلز اور الیکٹرانک چارجنگ اسٹیشنز میں سرمایہ کاری کرنے پر غور کیا گیا جبکہ توانائی کے شعبے کی ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرنے پر بات چیت کی گئی۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے اقتصادی وتجارتی سرگرمیوں کا فروغ ضروری ہے ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ملکی وغیر ملکی کمپنیوں کو تمام ممکنہ سہولیات اور تعاون فراہم کرینگے۔ یہ صوبہ قدرتی وسائل سے مالامال، دنیا کے بہترین محل وقوع پر مشتمل سرمایہ کاری و عالمی تجارت کیلئے موزوں خطہ ہے، اور یہیوامل بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے بنیاد فراہم کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان میں سرمایہ کاری میں اضافے کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، غیر ملکی سرمایہ کاران مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور یہاں صنعتوں کے قیام سمیت دیگر شعبوں کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

ڈسٹرکٹ ہاؤس سبی میں کھلی کچہری کا انعقاد

رکن قومی اسمبلی اور صوبائی وزیر نے سائلین کے مسائل کے حل کیلئے فوری احکامات جاری کے

سبی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی خصوصی ہدایت پر رکن قومی اسمبلی و پارلیمانی سیکریٹری پیٹرولیم وتوانائی میاں خان بگٹی اور رکن صوبائی اسمبلی وصوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس سردار کوہیار خان ڈومکی کی صدارت میں کھلی کچہری کا انعقاد سرکٹ ہاؤس سبی میں ہوا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ، ایس ایس پی دوستین دشتی، اے ڈی سی جنرل علی اصغر مگسی، اے سی بی منصور علی شاہ سمیت تمام محکموں کے افسران موجود تھے

بلوچستان حکومت کا پرنس کریم آغا خان کے انتقال پر آج یوم سوگ کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) حکومت پاکستان، کابینہ ڈویژن اسلام آباد کے نوٹیفکیشن نمبر 10-1/2025-Min.II مورخہ 6 فروری 2025 کی روشنی میں اور حکومت بلوچستان اور عوام بلوچستان کی جانب سے پرنس کریم آغا خان کے انتقال پر گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے، حکومت بلوچستان....... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

نے صوبے بھر میں ہفتہ، 8 فروری 2025 کو یوم سوگ منانے کا اعلان کیا ہے۔ پرنس کریم آغا خان کے جنازے کے موقع پر 8 فروری 2025 کو صوبہ بھر میں پاکستان کا قومی پرچم نیم بلند رہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 FEB 2025 Page No. 8

خاتون کا اغوا بلوچ روایات کے منافی اقدام ہے،بی این پی

کئی روز گزر جانے کے باوجود بازیاب نہ ہونا انتظامیہ کی بے بسی ہے،پارٹی لواحقین کیساتھ ہے،بیان

گزشتہ انتخابات کے بعد سے عوام کا جمہوری عمل سے اعتماد اٹھ چکا،8فروری کو یوم سیاہ کے اعلان کا خیر مقدم

کوئٹہ(پ ر)بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں خضدار سے خاتون کے اغوا کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ واقعہ بلوچ روایات کے منافی اقدام ہے۔خاتون کے اہل خانہ کی جانب سے جن ملزمان کی نشاندہی کی گئی انہیں فوری طور پر گرفتار کر کے خاتون کو باحفاظت بازیاب کرایا جائے،بلوچ معاشرے میں خواتین کی بڑی قدر و منزلت ہے لیکن ایسے واقعات باعث تشویش ہیں۔کئی دن گزر جانے کے باوجود خاتون کو بازیاب نہ کروانا انتظامیہ کی بے بسی کا ثبوت ہے۔بی این پی کی قیادت،کارکن و بلوچستان کے عوام لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں۔

کوئٹہ(پ ر)بی این پی کے مرکزی بیان میں دھاندلی زدہ 8 فروری کے انتخابات کو سال پورا ہونے پر اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے یوم سیاہ کے طور پر منانے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا کہ گزشتہ سال 8 فروری کو الیکشن کے نام پر اربوں روپوں کے ذریعے جو سلیکشن کی گئی اس سے عوام کا جمہوریت عمل سے اعتماد اٹھ چکا۔بی این پی سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں کے مینڈیٹ پر شب خون مارا گیا جو قابل مذمت عمل ہے۔بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان میں ایسے لوگوں کو اقتدار پر براجمان کیا گیا جن کا عوام سے دور تک کوئی تعلق نہیں۔بیان میں کہا گیا کہ فوری طور پر صاف وشفاف غیر جانبدارانہ انتخابات کرائے جائیں اور عوام کے منتخب نمائندوں کو اقتدار سونپا جائے۔

خاتون کے اغواء نے بلوچ معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا،نیشنل پارٹی

اسٹیبلشمنٹ نے مفادات کیلئے الیکشن 2024ء میں عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا،بیانات

کوئٹہ(پ ر)نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ خضدار میں ایک خاندان کو زدوکوب کر کے خاتون کو اغواء کرنے کے منفی عمل نے بلوچ سماج کی اقدار و روایات کو ہلا کر رکھ دیا ہے جہاں خواتین کی عزت اور احترام کو اعلیٰ مقام حاصل ہے طاقت کے نشے میں خاتون کو اغواء کرنا نہ صرف شرمناک،قابل مذمت اور تشویشناک ہے بیان میں کہا گیا کہ جب تک قانون کی حکمرانی نہیں ہوگی تب تک طاقت ور عام آدمی کیلئے مشکلات کا باعث بنتا رہے گا افسوس کا مقام ہے کہ بلوچستان میں حکومت کہیں نظر نہیں رہی متاثرہ خاندان دو دن سے خضدار قومی شاہراہ پر سراپا احتجاج ہے لیکن انتظامیہ مظاہرین سے رابطہ نہیں کر رہی ہے نیشنل پارٹی متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ خاتون کو بازیاب کر کے ملزمان کی گرفتاری یقینی بنائی جائے۔دریں اثناء نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ 8 فروری 2024 کو عوام کے رائے پر شب و خون مارا گیا اور عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ غیر سیاسی و عوام سے لاتعلق لوگوں کے لیے ڈالا گیا الیکشن 2024ء ملکی تاریخ کے سیاہ ترین انتخابات ہیں جس نے جمہور کی رائے کو روندھا اور فارم 47 کے ذریعے دھاندلی کی نئی اصطلاح کو متعارف کرایا گیا پارٹی 8 فروری کے دن کو انتخابی عمل میں سیاہ دن کے طور پر یاد رکھے گی بیان میں کہا گیا کہ ملک کی بنیاد میں آمریت و غیر سیاسی عمل شامل ہے طاقت ور اسٹیبلشمنٹ نے آمرانہ مفادات کی خاطر ملک کی حقیقی جمہوری روح کو مسخ کر دیا ہے جو نہ صرف آئین سے روگردانی ہے بلکہ ملک سے غداری کی۔

اسماء بلوچ کا اغواء جعلی حکومت کی ایک اور ناکامی ہے،کبیر محمد شہی

مقدمے میں نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے بلوچ بیٹی کی جلد بازیابی کو یقینی بنایا جائے،بیان

کوئٹہ(پ ر)نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ طاقت اور دولت کے زور پر قومی اسمبلی،بلوچستان صوبائی اسمبلی اور سینیٹ میں مسلط ہونے والی حکومت کی ایک سالہ کارکردگی کا نتیجہ یہ ہے کہ آج ہماری خواتین اپنے گھروں میں بھی محفوظ نہیں۔خضدار پولیس لائن کا واقعہ فارم 47 کی جعلی حکومت کے سیاہ کارناموں میں ایک اور افسوسناک اضافہ ہے۔انہوں نے خضدار سے اسماء بلوچ کے اغوا پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اغوا کار اتنے نڈر اور طاقتور ہو چکے ہیں کہ انہیں ریاست اور ریاستی اداروں کا کوئی خوف نہیں یا پھر یہ ادارے ان عناصر کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ 2024 کے انتخابات میں ہونے والی تاریخی دھاندلی کے نتیجے میں آنے والی حکومت کے منفی اثرات آج سب کے سامنے ہیں۔ایک سال کے اندر سب کچھ تباہ کر دیا گیا ہے۔ملک میں نہ آئین ہے نہ جمہوریت۔عدلیہ کے بعد صحافت کو بھی خاموش کرا دیا گیا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ اغوا کے مقدمے میں نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے بلوچ بیٹی کی جلد بازیابی کو یقینی بنایا جائے۔

عوام کو مسائل،بدعنوانی سے نجات دلائیں گے،ہدایت الرحمن

وفاقی جماعتیں،میڈیا اور عدلیہ بلوچستان کے سلگتے قومی مسائل کے حل کیلئے ساتھ دیں

کوئٹہ(پ ر)امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ وفاقی جماعتیں،میڈیا اور عدلیہ بلوچستان کے سلگتے قومی مسائل کے حل کیلئے جماعت اسلامی کی عوامی جدوجہد میں ساتھ دیں۔نااہل حکمرانوں کی غفلت وکوتاہی کی وجہ سے عوام بدحال،جان ومال غیر محفوظ،بے روزگاری وغربت عروج پر ہے۔خضدار میں لڑکی کا اغواء،کوئٹہ سے مصور کاکڑ کی تاحال عدم بازیابی جیسے واقعات کی وجہ سے عوام خوف کا شکار ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے تاجروں،نوجوانوں اور صحافیوں کے وفود سے گفتگو میں کیا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام،شاہراہ،مائیں بہنیں اور بچے غیر محفوظ ہیں۔جماعت اسلامی اس ظلم کے خلاف ہر قسم کی پارلیمانی عوامی جدوجہد کر رہی ہے۔عوام کی جان ومال کی حفاظت،حقوق کے حصول،اغواء،لوٹ مار،لوگوں کو غائب کرنے اور حقوق کے حصول کیلئے کوئٹہ میں ایک لاکھ افراد کو جمع کر کے عوام کو منظم کر کے حق دو بلوچستان مہم کو منظم وتیز کریں گے۔تاجر برادری،صحافی،نوجوان،سوشل ورکرز،وکلاء،علماء اس عوامی میں ہمارا ساتھ دیں ہم عوام وشہریوں کو مسائل،بدعنوانی سے نجات دلا کر حقوق دلائیں گے۔بدقسمتی سے مقتدر قوتیں اور اسٹیبلشمنٹ اسمبلی کی تقاریر،قراردادوں کو اہمیت نہیں دیتے۔وفاق،اسٹیبلشمنٹ نے بلوچستان اسمبلی کو بے وقعت۔بے اثر،کمزور کر دیا ہے ممبران کو کیڑے مکوڑے سمجھا جا رہا ہے۔ان حالات میں جمہوری حقوق مانگنے والوں کو حقوق دینے کے بجائے پہاڑوں کا راستہ دکھایا جا رہا ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔عوام حقوق کے حصول،ظلم وجبر کے خلاف جدوجہد میں جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔

کوئٹہ شہر سے غیر قانونی پارکنگ کا خاتمہ یقینی بنایا جائے،جمعیت ن

جگہ جگہ اسٹینڈ اور ڈبل پارکنگ کے باعث پیدل چلنا بھی محال ہے،قاری مہراللہ

کوئٹہ(پ ر)جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ،جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی،مولانا نیاز محمد،آغا ابراہیم شاہ،مولانا رحمت اللہ حقانی،مولانا محمد ابراہیم،حاجی نادر خان اچکزئی،حاجی محمد نور اخوندزادہ،مولانا شمس اللہ اور مولوی صالح محمد نے کہا ہے کہ ایس ایس پی ٹریفک جناح روڈ کی طرح مسجد روڈ،آرٹ اسکول روڈ،تولہ رام روڈ،لیاقت بازار قندھاری بازار میں بھی غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کا خاتمہ یقینی بنائیں جس کے باعث پیدل چلنا بھی شہریوں کیلئے محال بن چکا ہے جگہ جگہ اسٹینڈ اور ڈبل پارکنگ کے باعث سڑک پر چلنا کی جگہ نہیں رہتی پارکنگ مافیا کے قبضے کے باعث ٹریفک کا جام رہنا بھی معمول ہے حکومت اور انتظامیہ کی خاموشی کے باعث مافیا بے لگام ہو چکا ہے رہنماؤں نے کہا کہ شہر میں ممنوعہ اوقات میں ہیوی ٹرانسپورٹ چلنے کے باعث حادثات کا خطرات بڑھ رہے ہیں تو دوسری جانب سامان سے لدے ٹرکوں اور 22 ویلر ٹرالرز نے سڑکوں کو تباہ کر دیا ہے جس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 FEB 2025 Page No. 9

بلوچ بیٹی کا اغواء نا قابل معافی اقدام ہے، اختر مینگل

نوجوانوں اور بوڑھوں کے بعد ہماری بہنوں کو اٹھایا جارہا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے خضدار پولیس لائن سے اسماء بلوچ کے اغواء کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں، بوڑھوں اور اب ہماری بہنوں کو اٹھایا جارہا ہے میں اس کو کیا نام دوں؟ بلوچ معاشرے میں یہ واقعہ نا قابل برداشت اور نا قابل معافی اقدام ہے اس واقعے میں جو بھی نائب یا صاحب ملوث ہے ان کیخلاف کارروائی عمل میں لا کر اسماء بلوچ کو بازیاب کرایا جائے آج ہمارے قبائلی روایات کو پامال کیا گیا جو قطعاً اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کسی خاتون کو اغواء کر کے ان کے خاندان والوں کی عزت نفس کو مجروح کیا جائے حکمران جو امن وامان کے دعوے کرتے ہیں کہ بلوچستان میں امن ہے ہماری بیٹیوں کی عزت تک محفوظ نہیں جو ندامت کا باعث ہونا چاہئے شاید بے ضمیر لوگ ایسی چیزوں کو محسوس ہی نہیں کرتے اسماء بلوچ کے اغواء کو دو دن ہو گئے مگر انتظامیہ ایف آئی آر درج کرنے ہونے انتظار میں اور بے اختیار حکومت چپ کا روزہ رکھے ہوئے ہے آج اسماء بلوچ کے لواحقین جس قرب سے گزار رہے ہیں میں اور میری پارٹی ان کے ساتھ ہیں میں دو ٹوک الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں کہ ان اغواء کاروں اور سہولت کاروں کے خلاف فوری کارروائی کریں اس کے برعکس حکمران عوامی ردعمل و غضب سے نہیں بچ سکیں گے۔

بلوچستان کے معدنی وسائل غیر مقامی لوگوں کو دیئے جارہے ہیں، ڈاکٹر مالک

اب تک جتنے لائسنس جاری ہوئے، جہاں سے وسائل نکالے جارہے ہیں ان کی تفصیل ایوان میں لائی جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل غیر مقامی لوگوں کو دیئے جارہے ہیں، مائنز اینڈ منرلز کا شعبہ بلوچستان کے لوگوں کا اہم ذریعہ معاش ہے، بلوچستان کے قدرتی وسائل اس طرح دیئے جاتے رہے تو بلوچستان میں کچھ نہیں بچے گا، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اب تک جتنے بھی لائسنس جاری کئے گئے ہیں اور صوبے میں جہاں سے اور جتنے بھی معدنی وسائل نکالے جارہے ہیں ان کی تفصیل ایوان میں لائی جائے، انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو بلا کر ان کے تحفظات دور کریں اگر یہ معدنی وسائل بھی ہم سے چلے گئے تو صوبے میں کیا بچے گا۔ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ صوبے میں کچھ ایسے مائنز ہیں جو بیس بیس سال سے الاٹ ہوئے ہیں تاہم بند پڑے ہیں، غیر ضروری طور پر مائنز اپنے نام پر الاٹ کر کے پھر سالہا سال بند رکھنا بھی بلوچستان کے ساتھ زیادتی ہے، 20 بیس سال سے لیز الاٹ کرا کے کام نہ کرنے والوں کی معلومات جمع کر رہے ہیں۔ انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وہ مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن کے نمائندوں سے ملاقات کر کے ان کے تحفظات دور کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

مغوی لڑکی کی عدم بازیابی حکومتی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف ہے، ہائیکورٹ بار

فوری طور پر مذکورہ مغوی لڑکی کی بازیابی یقینی بنائی جائے، میر عطاء اللہ لانگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو نے خضدار سے لڑکی کے اغواء کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے اگر مغوی لڑکی بازیاب نہیں ہوئی تو یہ حکومتی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف ہے جو معاشرے کیلئے نیک شگون نہیں ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ میر عطاء اللہ لانگو نے کہا کہ گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع

.... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار سے آسماء بلوچ نامی لڑکی کو اغواء کر لیا گیا جو انتہائی افسوس ناک ہے ایسے واقعات معاشرے کیلئے انتہائی تشویشناک و حکومتی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف ہیں بلوچ معاشرے میں ایسے افسوسناک واقعات سے لوگوں میں خوف و ہراس بڑھ رہا ہے جس سے قانون نام کی کوئی شے باقی نہیں رہے گی انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر مذکورہ مغوی لڑکی کی بازیابی یقینی بنائی جائے اور کیس کو بطور چیلنج لیا جائے تا کہ یہ مثال بن جائیں اور قانون کا بول بالا ہوں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 08 FEB 2025 Page No. 10

خاتون کا اغوا بلوچ روایات کے منافی اقدام' بالاچ ڈومکی

بلوچ اکابرین نے ہمیشہ روایات اور عزت و وقار کیلئے قربانیاں دیں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے 'بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے قبائلی رہنماء میر بالاچ خان ڈومکی نے خضدار سے خاتون کے اغوا کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان کی روایات، قبائلی اقدار اور معاشرتی اصولوں کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچ معاشرہ عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے ہمیشہ سے مثالی رہا ہے، ایسے واقعات ناقابل قبول ہیں۔ بلوچ اکابرین نے ہمیشہ اپنی سرزمین، روایات اور عزت و وقار کے لئے قربانیاں دی ہیں۔ نواب اکبر خان بگٹی، نواب نوروز خان اور دیگر عظیم رہنماؤں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ثابت کیا کہ بلوچ قوم نے کبھی اپنے اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے۔

خضدار، خاتون کی بازیابی کے لیے دھرنا جاری، کوئٹہ کراچی شاہراہ بند

ہزاروں مسافر پھنس گئے، مقدمہ درج، ایک شخص گرفتار، بازیابی تک دھرنا جاری رہے گا، ورثاء

خضدار (نامہ نگار) خضدار کے علاقہ شہزادہ دشتی سے خاتون کی مبینہ اغواء کے واقعہ کے خلاف ورثاء کا کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دھرنا دو دن سے جاری ہے۔ مغویہ تاحال بازیاب نہیں ہوسکی ہے۔ مغویہ کی بازیابی تک احتجاج جاری رہے گا، شاہراہ کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس کے بعد مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہزاروں کی تعداد میں مسافر پھنس گئے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزیں بھی ناپید ہوگئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقہ شہزادہ دشتی سے ایک خاتون کو مبینہ طور پر اغوا کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع سے ملنے والی معلومات کے مطابق مقامی شہری عنایت اللہ کے گھر واقع شہزادہ دشتی میں مسلح افراد دیوار پھلانگ کر گھسے، انہوں نے گھر والوں پر تشدد کیا، اور شہری عنایت اللہ کی بیٹی مسماۃ اسماء کو اغواء کر کے لے گئے۔ واقعہ کے فوری بعد 6 جنوری جمعرات کی صبح ورثاء نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو دو مقامات جھالاوان سبزی منڈی اور زیرو پوائنٹ پر ٹریفک کیلئے بند کر کے دھرنا دیدیا۔ جس کے بعد سینکڑوں کی تعداد میں گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔ شاہراہ کی بندش سے ہزاروں مسافر پھنس گئے ہیں۔ مظاہرین سے خضدار پولیس نے ایس ایس پی جاوید زہری کی قیادت میں متعدد بار مذاکرات کیے۔ دھرنے پر بیٹھے ورثاء کا کہنا تھا کہ جب تک مغویہ اسما بازیاب نہیں ہوتی اس وقت تک احتجاج جاری رہے گا۔ مظاہرین نے ملزمان اور ان کے ساتھیوں کی نشاندہی کی ہے۔ انہوں نے خضدار پولیس اور مقامی انتظامیہ کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بنایا کہ دو روز گزر گئے مگر اب تک بچی بازیاب نہیں ہوسکی۔ خضدار کی مقامی سیاسی و سماجی شخصیات مولانا عنایت اللہ رودینی، سفر خان مینگل، رئیس بشیر احمد مینگل، ڈاکٹر حضور بخش زہری و دیگر سیاسی جماعتوں کے نمائندے بھی دھرنے پر بیٹھے مظاہرین کے پاس ہمدردی کے لیے پہنچے اور اس واقعہ کو افسوسناک اور بھیانک قرار دیدیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مغوی کو فوری طور پر بازیاب کر کے متاثرہ خاندان اور خضدار کے عوام کو ہیجانی کیفیت سے نجات دلانے میں کردار ادا کریں۔ واقعہ کی آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی سمیت تمام طبقات مذمت کر رہے ہیں جب کہ سوشل میڈیا کے صارفین بھی واقعہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کر کے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ جمعرات کی صبح سے دھرنے پر بیٹھے متاثرہ خاندان جمعہ کی شام تک روڈ پر موجود اور لڑکی کی بازیابی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ دوسری جانب خضدار میں شدید سردی ہے جس کی وجہ متاثرہ خاندان اور عام مسافروں کو سردی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔ دریں اثناء مقامی پولیس نے درخواست دہندہ حفیظ اللہ کی مدعیت میں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ دریں اثناء لیویز اور پولیس کی بھاری نفری ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ اب تک ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

خاتون کے اغوا میں ڈیتھ اسکواڈ کے کارندے ملوث ہیں، بی ایس او

ڈیتھ اسکواڈ بنانے کا مقصد بلوچ قومی تحریک کو کاؤنٹر کرنا اور سماج میں خوف پھیلانا ہے، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی ترجمان نے بیان میں شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں خضدار میں ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں کی جانب سے بلوچ قومی روایات و اقدار، چادر و چاردیواری کی پامالی اور خواتین و بچوں پر تشدد اور ایک بلوچ خاتون کا اغوا ظلم کی انتہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان بھر میں ریاستی حمایت یافتہ ڈیتھ اسکواڈز بلوچ قوم کی جان و مال اور عزت و آبرو پر حملہ آور ہیں۔ ریاست نے بلوچستان کے کونے کونے میں ایسے جتھے قائم کی ہے جن کو کہیں ریاست کے حمایت یافتہ نام نہاد قبائلی یا دو نمبر سیاست دان چلاتے ہیں۔ ریاستی ادارے ان کو خصوصی کارڈز، پیسہ اسلحہ اور اختیارات دیتے ہیں جن کو بلوچ قومی تحریک کے خلاف کام کرنے کے بدلے چوری، ڈکیتی، بھتہ خوری، اغواء، قتل، قبضہ سمیت ہر طرح کے سماجی جرائم کی چھوٹ حاصل ہوتی ہیں۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ ڈیتھ اسکواڈز بنانے اور انہیں پورے بلوچستان میں متحرک کرنے کا مقصد بلوچ قومی تحریک کو کاؤنٹر کرنے بلوچ سے بلوچ کو لڑا کر خانہ جنگی کا ماحول پیدا کرنے اور پورے سماج کو خوف و دہشت زدہ کرنا ہے بلوچ قوم کو ریاستی ڈیتھ اسکواڈز کے کارندوں اور ہر طرح کے سماجی مجرموں کا سوشل بائیکاٹ کر کے انکے خلاف یک آواز ہو کر جدوجہد کرنا ہوگا، یہ لوگ صرف متاثرہ خاندان ہی نہیں بلکہ پوری بلوچ قوم اور انسانیت کے مجرم ہیں۔ ترجمان نے اپنے بیان کے آخر میں کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور حکومت مجرموں کی پشت پناہی کے بجائے مغوی خاتون کو جلد بازیابی اور مجرموں کی جلد گرفتاری یقینی بنائی جائے۔ بلوچ قوم متاثرہ خاندان کی مدد کیلئے دھرنا گاہ پہنچ کر انصاف ملنے تک انکا بھرپور ساتھ دے۔

لڑکی کے اغوا کیخلاف آج عدالتوں کا بائیکاٹ ہوگا، بلوچستان بار کونسل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل نے خضدار میں مسلح افراد کی جانب سے لڑکی کے اغواء مذمت کرتے ہوئے واقعہ کے خلاف آج ہفتے کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عدالتوں کی بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔ بلوچستان بار کونسل کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ خضدار میں مسلح افراد نے گھر میں گھس کر عاصمہ بی بی کو اغواء کیا یہ انتہائی بزدلانہ شرمناک اور بلوچستان کے روایات کے خلاف عمل ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ اس واقعہ کے خلاف مغوی لڑکی کے خاندان سمیت خضدار کے عوام سراپا احتجاج ہے۔ مگر حکومت اور انتظامیہ نے اس واقعہ پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ جو قابل مذمت ہے۔ کی مذمت کرتے ہوا اغوا انتظامیہ کی ناکامی ہے جس کی جتنے بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی خراب صورتحال چوری و ڈکیتی اغواء برائے تاوان کے بڑھتے ہوئے واقعات اور خضدار سے عاصمہ بی بی کے اغواء کے واقعہ کے خلاف آج ہفتے کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عدالتوں کی کاروائی کا بائیکاٹ کیا جائیگا۔

خضدار سے بلوچ لڑکی کا اغوا حکومتی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف ہے، عطاء اللہ لانگو

مغوی لڑکی کی بازیابی کو یقینی بنایا اور کیس کو بطور چیلنج لیا جائے، صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو نے خضدار سے لڑکی کے اغواء کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے اگر مغوی لڑکی بازیاب نہیں ہوتی تو یہ حکومتی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف ہے جو معاشرے کیلئے نیک شگون نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ میر عطاء اللہ لانگو نے کہا کہ گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع خضدار سے عاصمہ بلوچ نامی لڑکی کو اغوا کرلیا گیا ہے جو انتہائی افسوسناک ہے ایسے واقعات معاشرے کیلئے انتہائی تشویشناک و حکومتی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف ہے بلوچ معاشرے میں ایسے افسوسناک واقعات سے لوگوں میں خوف و ہراس بڑھ رہا ہے قانون نام کی کوئی شے باقی نہیں رہے گی انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر مذکورہ مغوی لڑکی کی بازیابی یقینی بنایا جائے اور کیس کو بطور چیلنج لیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 08 FEB 2025 Page No. 11

تربت: ناصر آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے ناصر آباد میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ مقتول کی شناخت [illegible] بخش ولد عمر کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعہ کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔

اوستہ محمد: فائرنگ تبادلے کے بعد ڈاکو گرفتار، 2 ساتھی فرار

اوستہ محمد (آن لائن) موج والہ کے قریب تین ڈاکوؤں نے فرحان عرفی نامی شخص سے موٹر سائیکل چھین لی جس پر ڈی ایس پی گل حسن بجرانی، ایس ایچ او مقبول جمالی اور 15 کے انچارج آصف سیال نے نفری کے ہمراہ ملزمان کا تعاقب کیا اور سیف اللہ کینال کے قریب بلیدی گوٹھ کے مقام پر فائرنگ تبادلے کے بعد ڈاکو احسان مگسی کو موٹر سائیکل سمیت گرفتار کر لیا جبکہ اس کے دو ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

جھل مگسی: زمین کے تنازعے پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی

جھل مگسی (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے تبہ لوک آباد میں زمینی تنازعہ پر فائرنگ، ایک شخص شدید زخمی ہسپتال منتقل۔ پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے تبہ لوک آباد میں زمین کے تنازعہ پر ایک فریق نے دوسرے فریق پر پسٹل سے فائر کر کے آصف ولد محمد ابراہیم کو زخمی کر دیا زخمی گنداواہ ہسپتال منتقل، پولیس تھانہ تبہ جھل مگسی مزید کارروائی کر رہی ہے۔

باغ جیلہ سے اشتہاری ملزم گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) ایس ایچ او تھانہ باغ جیلہ سعد اللہ جمالی نے اشتہاری ملزم خان محمد ولد شاہ مراد سکنہ سیف اللہ کو گرفتار کر لیا۔

مستونگ: دو ڈاکو گرفتار، اسلحہ بھی برآمد

مستونگ (آئی این پی) ڈی ایس پی میاں داد عمرانی اور ایس ایچ او جی عبدالفتاح کھیازئی نے مخبر خاص کی مدد سے ملزمان نذیر احمد اور اسد اللہ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ڈکیتیوں میں استعمال ہونے والی 2 ٹی ٹی پسٹل اور دو موٹر سائیکلیں بھی قبضے میں لے لیں۔

کوئٹہ: 16 کلو منشیات برآمد ہونے پر 3 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز کے عملے نے گزشتہ روز ہزار گنجی میں دوران چیکنگ موٹر سائیکل سوار دو مشکوک افراد کو روکنے کا اشارہ کیا تو دونوں نے فرار ہونے کی ناکام کوشش کی۔ تلاشی کے دوران ملزمان کو 11 کلو چرس برآمد ہونے پر ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ دریں اثناء ٹیم نے مغربی بائی پاس پر گاڑی سے 5 کلو منشیات برآمد کر کے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔

امن وامان کے پیش نظر صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ

اسلحے کی نمائش اور استعمال، دھرنوں، جلوسوں اور 5 یا اس سے زائد افراد کے اجتماعات پر بھی پابندی ہوگی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں ممکنہ امن وامان کی خرابی کے خدشے کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے اس حکمنامے کے تحت بلوچستان بھر میں اسلحے کی نمائش اور استعمال پر مکمل پابندی عائد ہوگی جبکہ دھرنوں، جلوسوں اور 5 یا اس سے زائد افراد کے اجتماعات پر بھی 15 روز کے لیے مکمل پابندی ہوگی محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے 7 فروری 2025 کو جاری ہونے والے حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں امن واستحکام برقرار رکھنے کے لیے فوری اقدامات ضروری ہیں تاکہ عوام کی جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے حکومت بلوچستان نے فوجداری ضابطہ 1898 کی دفعہ 144 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے، جس کا اطلاق فوری طور پر ہو چکا ہے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے اس حوالے سے کہا کہ دفعہ 144 کا نفاذ امن وامان کے قیام اور عوامی سلامتی کے لیے ضروری تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کسی کو بھی صوبے کا ماحول خراب کرنے کی اجازت نہیں دے گی، اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومتی احکامات پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی یا اشتعال انگیزی کو فوری روکا جائے ترجمان بلوچستان حکومت نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ حکومتی فیصلے کا احترام کریں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ بلوچستان میں دیرپا امن واستحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

خضدار، مغویہ لڑکی کی بازیابی کیلئے کارروائیاں جاری، ایک شخص گرفتار

مغویہ کے بھائی کی مدعیت میں مرکزی ملزم اور اسکے ساتھیوں کیخلاف مقدمہ درج، چھاپوں کا سلسلہ جاری: شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کہ خضدار میں مغویہ اسماء کی بازیابی کے لیے پولیس اور لیویز کی کارروائیاں جاری ہیں اور اس سلسلے میں انجیرہ میں چھاپہ مار کر ایک مشکوک شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغویہ کے بھائی عبدالحفیظ جتک کی مدعیت میں مرکزی ملزم ظہور احمد اور اس کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور پولیس ملزمان کی گرفتاری کے لیے مزید چھاپے مار رہی ہے ترجمان کے مطابق ملزم ظہور احمد اور اس کے ساتھیوں کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعات 365، 354 اور 397 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ملزمان کو فوری گرفتار کر کے مغویہ کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائیں شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر پولیس اور لیویز کو مکمل تعاون فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ ملزمان جلد گرفتار ہوں اور مغویہ کو بازیاب کرایا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار پولیس و لیویز کے مغویہ اسماء کی گرفتاری کیلئے انجیرہ میں چھاپے

لڑکی کے بھائی عبدالحفیظ جتک کی مدعیت میں مرکزی ملزم کیخلاف خضدار سٹی تھانہ میں مقدمہ درج [illegible]

خضدار (این این آئی) خضدار پولیس اور لیویز کا مغویہ اسماء کی گرفتاری کیلئے ملزمان کی رہائشگاہ واقع انجیرہ پر چھاپہ، ایک شخص کو حراست میں لے لیا گیا پولیس حکام کے مطابق گزشتہ روز اغواء ہونے والی لڑکی کے بھائی عبدالحفیظ جتک کی مدعیت میں مرکزی ملزم ظہور احمد .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

دیگر ملزمان کے خلاف دفعات 365-354-397 کے تحت خضدار سٹی تھانہ میں مقدمہ درج کرایا گیا ہے حکام کے مطابق خضدار پولیس اور لیویز کی بھاری نفری نے مرکزی ملزم ظہور احمد کے خلاف ان کی رہائشگاہ پر چھاپہ مار کر ایک مشکوک شخص کو گرفتار کرایا گیا ہے۔ پولیس کی جانب سے مغویہ کی بازیابی کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 FEB 2025 Page No. 12

خضدار، مغوی لڑکی کی عدم بازیابی پر لواحقین کا قومی شاہراہ پر دھرنا جاری، مسافر پریشان

مسلح افراد گھر کے اندر گھس کر گھر والوں پر تشدد کے بعد عنایت اللہ کی بیٹی مسماۃ آسمہ کو زبردستی اغوا کر کے ساتھ لے گئے تھے' پولیس ذرائع

قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں' ایس ایس پی کی قیادت میں مظاہرین کے ساتھ مذاکرات ناکام 'لڑکی کی بازیابی تک دھرنا جاری رہیگا' لواحقین

خضدار (بیورو رپورٹ + آن لائن) خضدار میں لڑکی کا اغوا، لواحقین کا دوروز سے دھرنا جاری، مغویہ تاحال بازیاب نہیں ہوسکی 'مغویہ لڑکی کی بازیابی تک احتجاج جاری رہیگا، شاہراہ کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور مسافر بے حد پریشان اور انہیں مشکلات کا سامنا ہے، کھانے پینے کی چیزیں بھی ناپید' تفصیلات کے مطابق خضدار میں این 25 شاہراہ سے متصل شہزادشی میں جمعرات .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کی درمیان شب ایک واقعہ پیش آیا، پولیس ذرائع سے ملنے والی معلومات کے مطابق مقامی شہری عنایت اللہ قوم جنگ کے گھر واقعہ شہزادشی میں ایک درجن کے قریب مسلح افراد دیوار پھلانگ کر گھر کے اندر گھسے جو اسلحہ سے لیس تھے گھر والوں پر تشدد کیا اور شہری عنایت اللہ کی بیٹی مسماۃ آسمہ کو اپنے ساتھ زبردستی اغوا کر کے لے گئے' واقعہ کے فوری بعد 6 جنوری بروز جمعرات کی علی الصبح ورثاء نے این 25 شاہراہ کو دو مقامات جھالاوان سبزی منڈی اور زیرو پوائنٹ ایریا سے ٹریفک کیلئے بند کر کے دھرنے پر بیٹھ گئے دھرنا و احتجاج تاحال جاری' مظاہرین سے خضدار پولیس نے ایس ایس پی جاوید زہری کی قیادت میں متعدد بار مذاکرات کیے تاہم مذاکرات ناکام رہے دھرنا پر بیٹھے ورثاء کا کہنا تھا کہ جب تک لڑکی آسمہ بازیاب نہیں ہوتی اس وقت تک احتجاج جاری رہیگا اور ہم روڈ پر دھرنا دیں گے مظاہرین نے ملزم اور اس کے ساتھیوں کی نشاندہی کر کے الزام عائد کیا کہ ملزمان کو بااثر افراد کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے خضدار پولیس اور مقامی انتظامیہ کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بنایا کہ دوروز گزرنے کے باوجود اب تک بچی بازیاب نہیں ہوسکی جو ہمارے خاندان کے لئے تشویشناک امر ہے خضدار کی مقامی سیاسی و سماجی شخصیات مولانا عنایت اللہ رودینی سفر خان مینگل رئیس بشیر احمد مینگل ڈاکٹر حضور بخش زہری و دیگر سیاسی جماعتوں کے نمائندے بھی دھرنا پر بیٹھے مظاہرین کے پاس بطور ہمدردی کے پہنچے اور اس واقعہ کو افسوسناک اور بھیانک قرار دیدیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ مغوی کو فوری طور پر بازیاب کر کے متاثرہ خاندان اور خضدار کے عوام کو ہیجانی کیفیت سے نجات دلانے میں کردار ادا کریں واقعہ کی آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی سمیت تمام طبقات مذمت کر رہے ہیں جب کہ سوشل میڈیا کے صارفین بھی واقعہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کر کے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں، جمعرات کی علی الصبح سے دھرنے پر بیٹھے متاثرہ خاندان جمعہ کی شام تک روڈ پر موجود اور لڑکی کی بازیابی کا مطالبہ کر رہے تھے دوسری جانب خضدار میں شدید سردی ہے جس کہ وجہ متاثرہ خاندان اور عام مسافروں کو سردی کی وجہ سے بے حد مشکلات کا سامنا ہے۔ دریں اثنا صوبائی حکومت کا اس معاملے میں اب تک کوئی موقف سامنے نہیں آیا ہے، خضدار کی مقامی انتظامیہ اور پولیس کا کہنا ہے کہ وہ مغویہ کی بازیابی کیلئے اقدامات عمل میں لا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated: 08 FEB 2025 Page No. 13

ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گزشتہ دنوں سے پنجاب اور خیبر پختونخوا جانے والی کوچز نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ٹرانسپورٹرز نے اپنی بسیں کھڑی کردی ہیں ان کا موقف ہے کہ ان سے اب تک حکومت کی جانب سے کوئی رابطہ نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ دنوں شیرانی میں ایک ٹریفک حادثے کے بعد دہشگرد عناصر نے مسافر کوچ کو نذر آتش کردیا جبکہ مقامی انتظامیہ خاموش تماشائی بنی بیٹھی رہی جس سے ڈرائیور اور مالکان میں عدم تحفظ پایا جارہا ہے۔صوبائی حکومت فوری طور پر نذر آتش کی جانے والی کوچ کا معاوضہ ادا کرے۔جگہ جگہ پر مسافر کوچوں کو روک کر تلاشی لینے کی بجائے ایک جگہ تمام ادارے ملکر تلاشی لیں۔قومی شاہراہوں پر آئے روز مسافر کوچز کو مسلح ڈاکو لوٹ کر فرار ہوجاتے ہیں۔پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔لوٹ مار کرنے والے عناصر کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزادی جائے اور اس طرح بھاری چالان کا سلسلہ بھی فوری طور پر بند کیا جائے۔

دوسری جانب ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے واضح کیا کہ لاہور، اسلام آباد بس سروس کی بحالی کے لیے مالکان سے بات چیت جاری ہے اور اس سلسلے میں مثبت پیش رفت ہورہی ہے۔حکومت ٹرانسپورٹرز کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کئے جارہے ہیں۔بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقوں میں ٹرانسپورٹرز کے بعض تحفظات موجود ہیں۔دونوں صوبوں کی مشاورت سے حل کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔انتظامی امور متعلق [illegible] بھی بات چیت جاری [illegible] صوبوں کے درمیان ٹرانسپورٹ کے معاملات کو بہتر انداز میں چلایا جاسکے۔ٹرانسپورٹرز پر واضح کردیا گیا ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں غیر قانونی اشیاء کی سمگلنگ کی اجازت نہیں ہوگی۔اس حوالے سے قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔جلائی جانے والی بس کے معاوضے سے متعلق مسئلے کے حل کے لیے کمشنر ژوب ڈویژن سے رابطہ کر کے اس پر غور ہورہا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ایک جانب ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ یہ غریب عوام کی سواری ہے اس سلسلے میں ٹرانسپورٹرز کا موقف بھی ٹھیک ہے کیونکہ گذشتہ کافی عرصے سے آئے روز کوچز کو لوٹا جارہا ہے جس سے عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں۔افسوس کی بات یہ ہے کہ اس گھناؤنے عمل کی روک تھام کے لیے کوئی اقدامات نہیں کئے جارہے۔اس لیے ان کے تحفظات کو دور کرنا چاہیئے۔

ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کا ٹرانسپورٹرز کے ہڑتال سے متعلق موقف اور بیان ایک اچھا اقدام ہے انہوں نے اس میں تمام پہلوؤں پر بات کی ہے جو کہ خوش آئند ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور ٹرانسپورٹرز کو باہمی مشاورت سے معاملات حل کرنے کے لیے اقدامات کر کے اہم مسئلے کو حل کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ معاملات بات چیت سے ہی حل ہوتے ہیں۔اس ضمن میں دونوں جانب سے باہمی تعاون کرنا چاہیئے جو کہ موجودہ حالات میں ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 FEB 2025 Page No. 14

بلوچستان میں بدامنی اور اس کا حل

پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان اپنے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور ثقافتی تنوع کے باوجود گزشتہ کئی دہائیوں سے بدامنی، تشدد اور عدم استحکام کا شکار ہے۔ یہ مسئلہ صرف ایک علاقائی بحران نہیں بلکہ پورے ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ بلوچستان میں بدامنی کی موجودہ صورت حال کو سمجھنے اور اس کا حل تلاش کرنے کے لیے، ہمیں اس کے تاریخی، سیاسی، معاشی اور سماجی پہلوؤں کا گہرائی سے جائزہ لینا ہوگا۔ بلوچستان کے عوام کو طویل عرصے سے محسوس ہوتا رہا کہ انہیں وفاق کی جانب سے نظر انداز کیا گیا ہے۔ صوبے کے وسائل پر ان کا حق تسلیم نہیں کیا گیا اور سیاسی فیصلہ سازی میں بھی ان کی نمائندگی کم رہی اس کے علاوہ مسنگ پرسنز کا مسئلہ

اظہار خیال

محمد رمضان اچکزئی

Ramzanachakzai59@gmail.com

بھی غور طلب رہا سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل کا حل نہ نکالنے سے بھی احساس محرومی بڑھ رہا ہے جو کہ تشدد اور بغاوت کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے کم ترقی یافتہ صوبہ ہے جہاں تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی شدید کمی ہے۔ نوجوانوں کے پاس روزگار کے مواقع نہ ہونے کی وجہ سے وہ انتہا پسندی یا جرائم کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ بلوچستان مختلف نسلی و لسانی گروہوں کے مابین بھی ہم آہنگی کا فقدان ہے اس کے علاوہ سیٹلرز اور کمزور مزدور طبقے کو خاص طور پر نشانہ بنایا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ گیا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گرد گروہوں اور انتہا پسند عناصر کی موجودگی بدامنی کا سب سے بڑا سبب ہے۔ ان گروہوں نے صوبے کے اندر اور باہر سے تشدد کو ہوا دی ہے جس سے عام شہریوں کی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت کی وجہ سے اسے غیر ملکی طاقتوں کی مداخلت کا سامنا ہے۔ کچھ ممالک صوبے میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے علیحدگی پسند گروہوں کو سپورٹ کرتے ہیں جس سے صورتحال مزید خراب ہوتی ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل سیاسی مکالمے اور مذاکرات سے ہی ممکن ہے۔ مرکزی حکومت کو بلوچ رہنماؤں اور مقامی عوام کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے۔ ان کی شکایات کو سنجیدگی سے سننا چاہیے اور انہیں سیاسی عمل میں شامل کرنا چاہیے۔ بلوچستان کے وسائل کو صوبے کی ترقی کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ گوادر پورٹ جیسے منصوبوں سے مقامی لوگوں کو فائدہ پہنچانا چاہیے اور تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں سرمایہ کاری کر کے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کیا جا سکتا ہے۔

صوبے میں انصاف کے نظام کو مضبوط بنانا ضروری ہے کمزوروں کو ظالموں کے خلاف سستا اور بروقت انصاف ملنا چاہیے۔ اداروں میں کرپشن کو ختم کر کے شفافیت لانی چاہیے، تاکہ عوام کو یقین ہو کہ ان کے حقوق کا تحفظ کیا جا رہا ہے۔ صوبے کی سالانہ پی ایس ڈی پی وزراء اور ایم پی ایز کے درمیان تقسیم کرنے کی بجائے ضلعوں میں عوامی مسائل کیلئے دی گئیں درخواستیں ایڈیشنل چیف سیکریٹری پلاننگ کے دفتر سے فائنل سفارشات کی منظوری کیلئے کابینہ کے پاس پیش کی جانی چاہئیں۔ پی ایس ڈی پی کے گزشتہ سال کے ترقیاتی کاموں کی تحقیقات ہر ضلع میں جے آئی ٹی بنا کر ہونی چاہیے کیونکہ اس وقت تاثر یہی ہے کہ گزشتہ سال کی پی ایس ڈی پی میں بڑے پیمانے پر کرپشن ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ایماندار اور محنتی افسروں کی سرپرستی و حوصلہ افزائی جبکہ کرپٹ آفسروں اور ملازمین کا محاسبہ ہونا چاہیے۔ صوبے میں امن و امان کی بحالی کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو موثر کردار ادا کرتے ہوئے اپنی توجہ امن و امان پر مرکوز کرنی ہوگی اور دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے عام شہریوں کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیے۔

بلوچستان میں نسلی، لسانی اور فرقہ وارانہ تنازعات کو ختم کرنے کے لیے سماجی ہم آہنگی کی مہم چلانی چاہیے تاکہ مختلف گروہوں کے درمیان اعتماد پیدا کر کے اتحاد کو مضبوط بنایا جائے۔ بلوچستان کی بدامنی کا حل صرف سیکورٹی اداروں کی کارروائیوں سے ممکن نہیں ہے۔ اس کے لیے سیاسی، معاشی اور سماجی سطح پر جامع حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے عوام کو یہ احساس دلانا ہوگا کہ وہ پاکستان کا ایک اہم حصہ ہیں جن کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔ متحد اور مستحکم بلوچستان ہی پورے ملک کی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 FEB 2025

Page No. 15

بلوچستان کے اہل قلم کیلئے ایوارڈز، نصیر آباد کا ادبی میلہ اور عطا شاد کی یاد میں تقریب

ادب کو شائستگی اور گداز احساسات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ادب امن، محبت اور بقاو سلامتی کے ساتھ ساتھ باہمی روابط، اخوت و ساوات اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے یہی وجہ ہے ادب کسی بھی ملک کا ہو کسی بھی زبان میں ہو مہر و وفا کی تجدیدی علامت سمجھا گیا ہے۔ پاکستان میں ادب کی رنگارنگی اور اس کی ہمہ جہتی کا انحصار بھی باہمی تعلق سے وابستہ ہے اس کی خوبصورت مثال گزشتہ دنوں پنجاب کے صنعتی شہر فیصل آباد کی ادبی تنظیم تقیمی ادب کاروان نے ادبی ایوارڈز کا اعلان کر کے دی اور کوئٹہ میں تقیمی کاروان ادب کی جانب سے ملک بھر میں شعرا و ادبا کی ادبی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ 2023.24 پیش کیے گئے جس میں بلوچستان سے عبدالحلیم مینگل کو ان کی کتاب)عطا شاد کے ریڈیائی ڈرامے (ڈاکٹر پروفیسر احمد علی صابر بولانوی کو ان کے تحقیقی مقالہ جات لکھنے پر عطا شاد ایوارڈ، محمد انور بھٹی کو ان کے اردو شعری مجموعے)صدائے دل فسردہ (پر عطا شاد ایوارڈ، بلوچستان سے 14 شعری مجموعوں کی خالق محترمہ صدف غوری کو ان کے اردو شعری

مجموعے)تلاش وفا (پر طالب حسین کوثری اردو ایوارڈ، شیخ فرید کی ادب اطفال پر اعلیٰ خدمات کے صلے میں اطفال ادب ایوارڈ، منظور احمد خلقی کو ان کی براہوی زبان میں لکھی گئی بچوں کیت ادب کے لیے کتاب)قصہ غا تا بلسم (پر نور محمد ادبی ایوارڈ اور ڈاکٹر عبدالرشید آزاد کو ان کی کتاب)ڈاکٹر پروفیسر احمد علی صابر بولانوی فن و شخصیت (پر ڈاکٹر انعام الحق کوثر ادبی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقیمی کاروان ادب فیصل آباد پاکستان کے روح رواں غلام مصطفیٰ آزاد تقیمی نے فیصل آباد میں کیا تھا جس کی صوبائی تقریب بلوچستان میں پاکستان رائٹرز گلڈ بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری عبدالحلیم مینگل نے کیا تھا۔

تقریب کے مہمان خصوصی عزیز ریحان تھے جبکہ صدارت پروفیسر شیر محمد اور مہمان اعزاز معروف فوک گلوکار بلوچی زبان علی نواز بگٹی تھے۔ تقریب سے تقیمی کاروان ادب فیصل آباد کے مرکزی صدر غلام مصطفیٰ آزاد تقیمی نے فیصل آباد سے براہ راست خطاب کیا اور بلوچستان کے شعرا و ادبا کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا جبکہ کراچی سے محترمہ ڈاکٹر زینت ثنا بلوچ نے براہ راست خطاب کیا اور جملہ تمام عہدے داران کو کامیاب پروگرام کے انعقاد پر اور تمام ایوارڈ یافتگان کو دلی مبارکباد پیش کی۔ کشمیر بنے گا پاکستان کے تناظر میں ایک تقریب ادارہ ثقافت بلوچستان کے نصیر الدین نوری کمپلیس کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی کشمیر ڈے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب معروف شاعر سرور جاوید کی صدارت میں ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر عرفان احمد بیگ اور تسنیم صنم تھیں۔ وادترین نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے شرکا کو خوش آمدید کہا تقریب میں نظامت کے فرائض عبداللہ اچکزئی نے ادا کیے۔ ڈاکٹر عرفان احمد بیگ اور سرور جاوید نے کشمیر کی حق خود ارادیت اور کشمیر کی خود مختاری سے مطابق پر مغز اور سیر حاصل اظہار خیال کیا۔ جبکہ دیگر مقررین نے کشمیر ڈے کے حوالے سے مقالات پڑھے گئے۔ اور مقامی شعرا کرام جن میں احمد وقاص کاشی، ذوالفقار رضا فاریہ بتول اور فائزہ شکیل شامل تھیں نے اپنا کلام پیش کیا۔ ادبی میلہ میں نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے ادیب، دانشور، شعرا اور محققین کی 2024 میں شائع ہونے والی کتب کی تقریب رونمائی منعقد کی جائے گی۔ یاد رہے نصیر آباد ادبی میلہ (2025) ڈیرہ مراد جمالی میں 15 اور 16 فروری 2025 کو "بیاد آغا نیاز مگسی" منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں نصیر آباد کے شاعر و ادیب اور محقق کے علاوہ سماجی کارکن شریک ہوں گے۔۔۔

عطا شاد کی یاد میں اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ 13 فروری شام چار بجے تقریب کو کرے گا جس میں عطا شاد کے فن و شخصیت پر مقالات پڑھے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.____ Dated: 08 FEB 2025 Page No.____

کوئٹہ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیرصدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

بی، رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی اور رکن اسمبلی کوہیار ڈومکی کھلی کچہری میں عوام کے مسائل سن رہے ہیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ملک نعیم بازئی بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کی رپورٹ پیش کر رہے ہیں

کوئٹہ پارلیمانی سیکرٹری شہناز عمرانی اسمبلی اجلاس میں تحریک پیش کر رہی ہیں

صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی، نعیم بازئی اور اصغر خان ترین سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی سے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر صادق عمرانی کا وفاقی وزیر مصدق ملک، وزیر آبپاشی سندھ جام خان و دیگر کے ہمراہ گروپ